اظہارِ دستبرداری

اُردو ترجمہ عوام کی سہولت کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ اِس کا کسی جگہ حوالہ نہیں دیا جا سکتا اور ایف بی آر کے انگریزی متن کو حتمی تصور کیا جائے گا۔

بینک دولت پاکستان

شعبہ مالیات

آئی آئی چندریگر روڈ

کراچی

نمبر:FD/2566/2038/2019 30۔مئی2019ء

نوٹیفکیشن

اقرار نامہ اثاثہ جات آرڈیننس،2019 کے تحت غیر ملکی اثاثہ جات پر

ٹیکس جمع کرانے کے لیے طریقہ کار

25مئی،2019ء کو جاری ہونے والے نوٹیفکیشن نمبر:FD/1704/2498/2019 میں جزوی ترمیم کرتے ہوئے اقرار نامہ اثاثہ جات آرڈیننس2019ء کی دفعہ (9) کے تحت طریقہ کار کے پیرا(ii)5 کو تبدیل کیا گیا ہے،اس میں سٹیک ہولڈرز کی تجویز پر ٹیکس گزاروں کی سہولت کے لیے متحدہ عرب امارات(UAE) میں پہلے سے مقرر کردہ بینک کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔نیا مقرر کردہ بینک یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ،دبئی ہو گا۔

ترمیم شدہ طریقہ کار اس کے ساتھ منسلک ہے۔

مخلص

دستخط شدہ

(قادر بخش)

ایڈیشنل سیکرٹری

منسلکہ:اقرار نامہ اثاثہ جات آرڈیننس،2019 کی دفعہ (a) کے تحت طریقہ کار

اقرار اثاثہ جات آرڈیننس، 2019 کی دفعہ (a) کے تحت طریقہ کار سے متعلق

نوٹیفکیشن

اقرار نامہ اثاثہ جات آرڈیننس 2019 (جسے بعد ازاں آرڈیننس کہا جائے گا) کی دفعہ (9) کی رُو سے حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے بینک دولت پاکستان درج ذیل کے لیے طریقہ کار مشتہر کرتا ہے؛

a) بیرون پاکستان رکھے گئے اثاثہ جات کی مالیت کی پاکستانی روپوں میں تبدیلی کا طریقہ کار

b) بینک دولت پاکستان کے توسط سے غیر ملکی کرنسی میں ٹیکس جمع کرانا

c) اثاثہ جات کی پاکستان میں واپسی

2) مختصر عنوان اور نفاذ:

i) یہ طریقہ کار آرڈیننس کی دفعہ (9) کے تحت طریقہ کار کہلائے گا اور

ii) یہ 25۔ مئی 2019 سے نافذ العمل تصور کیا جائے گا۔

3) ظاہر کردہ اثاثہ جات کی مالیت کی پاکستانی روپوں میں تبدیلی کا طریقہ کار

i) بیرون ملک رکھے گئے غیر ملکی اثاثہ جات اور پاکستان میں رکھی گئی غیر ملکی کرنسی کو اُن مبادلہ شرحوں پر پاکستانی روپوں میں تبدیلی کیا جائے گا جو دس کرنسیوں یعنی AED، AUD، CAD، CHF، CNY، EUR، GBP، JPY، SAR اور USD کے سلسلے میں فعال ای۔ میل کے ذریعے روزمرہ کی بنیاد پر بینک دولت پاکستان کی جانب سے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کو مشتہر کی جائیں گی۔

ii) اگر ظاہر کردہ بیرون ملک کرنسی اثاثہ جات شق 3(i) میں ظاہر کردہ صورت کی بجائے کرنسی کی صورت میں ہوں تو ٹیکس گزار درج کلیہ استعمال کرتے ہوئے مذکورہ کرنسی پاکستانی روپوں میں تبدیل کرے گا۔

پاکستان روپوں میں غیر ملکی اثاثہ جات کی مالیت A x B x C/D جہاں

A) بیرون ملک رکھے گئے اثاثہ جات کی مالیت کرنسی میں، اُن کرنسیوں کی بجائے جو 3(i) میں درج فہرست ہیں؛

B) SDR کے مطابق USD کی تعداد جو آئی ایم ایف کی ویب سائٹ سے لی جائے گی؛

C) شق 3(i) کے SBP کی جانب سے مشتہر کردہ USD کا پاکستانی روپے کے ساتھ مشرح مبادلہ

(D SDR کے مطابق (i)3 میں درج فہرست کی بجائے دیگر کرنسی میں کرنسی یونٹس کی تعداد

مثال:۔ ٹیکس گزار کے اثاثہ جات سنگاپور کے 1000 ڈالر میں ہیں اور وہ 16 مئی 2019 کو اقرار نامہ جمع کراتا ہے۔ تبدیلی کے لیے ماقبل یوم کار پر آئی ایم ایف کی ویب سائٹ سے دستیاب شرحیں دستیاب اور اطلاق پذیر ہوں۔ لہٰذا 15 مئی 2019 کو USD اور سنگاپور ڈالر کی SDR کے ساتھ مبادلہ مساواتیں علی الترتیب 1.382330 اور 1.891160 ہیں۔

اثاثہ کی پاکستانی روپوں میں مالیت $= \frac{141.348 \times 1.382330 \times 1000}{1.891160} =$ 102,88194 پاکستانی روپے

4) بیرون پاکستان رکھے گئے اثاثہ جات کا اقرار نامہ اور اُن پر ٹیکس جمع کرانا؛

(i ٹیکس گزار بیرون ملک رکھے اپنے اثاثہ جات کی مالیت FBR کی ویب پورٹل پر شق 3 میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق شمار کردہ طور پر متعلقہ کرنسی اور پاکستانی روپے میں ظاہر کرے گا۔

(ii سسٹم ظاہر کردہ اثاثہ جات کی ہر کیٹیگری کے لیے متعلقہ ٹیکس شرح کا اطلاق کرتے ہوئے پاکستانی روپے میں ٹیکس کی ذمہ داری کا تعین کرے گا۔

(iii ٹیکس گزار PSID تیار کرنے کے لیے اب ویب سائٹ https:// e.fbr.gov.pk وزٹ کرے گا۔ ٹیکس گزار کو اپنی ذمہ داری یا تو USD یا AED میں ادا کرنے کا اختیار ہوگا۔ ٹیکس ادائیگی کی کرنسی کے انتخاب کے بعد سسٹم پاکستانی روپوں اور USD/AED دونوں میں ٹیکس ذمہ داری کا حساب لگائے گا۔ ٹیکس گزار پرنٹ لینے کے علاوہ PSID کے سلسلہ وار نمبر (PSID نمبر) کا اپنے ریکارڈ میں اندراج کرے گا۔

5) ٹیکس کی ادائیگی

(i **ادائیگی امریکی ڈالروں (USD) میں:**

(a جیسا کہ شق 4 میں بیان کیا گیا ہے، اثاثہ جات کے اقرار نامہ کی تکمیل اور PSID کی تیاری کے بعد، PSID میں تعین کردہ ٹیکس کی ذمہ داری کی بذریعہ دائر ٹرانفسر درج ذیل اکاؤنٹ میں ترسیل جائے گی۔

استفادہ کنندہ کا متعلہ بینک: نیشنل بینک آف پاکستان

استفادہ کنندہ کا بینک پتہ: نیویارک، یو ایس اے (USA)

استفادہ کنندہ کا بینک سوفٹ کوڈ: NBPAUS33

استفادہ کنندہ کے اکاؤنٹ کا نام: SBP-NBP HO Collection Accoant

استفادہ کنندہ کسٹمر کا اکاؤنٹ نمبر: 5640-5090

ادائیگی کی ہدایات: NBP-KARACHI میں SBP کے کلیکشن اکاؤنٹ نمبر 4156252147 میں منتقل کریں

ٹیکس گزار مذکورہ بالا ضروری معلومات پر مشتمل سوفٹ (Swift) پیغام میں اپنا PSID نمبر سی این آئی سی (CNIC)، تاریخ پیدائش (DOB) اور مقام پیدائش (POB) شامل کرے گا۔

b) نیشنل بینک نیویارک کی جانب سے جس طرح وصول کردہ رقم اُس کے ساتھ رکھے گئے SBP-NBP HO اکاؤنٹ میں جمع کی جائے گی۔

c) NBP کراچی مندرجہ بالا اکاؤنٹ میں رقم کی وصولی کی تصدیق کرنے کے بعد اور ضروری چھان بین کے بعد؛ PSID نمبر جو سوفٹ (Swift) پیغام میں دیا گیا کے اندراج کے ذریعے FBR پورٹل میں ٹیکس دہندگان کی تفصیل تک رسائی حاصل کرے گا۔ اس کے بعد متعلقہ افسر اس طرح موصولہ رقم نامزد شعبہ میں درج کرے گا۔ سسٹم موصولہ رقم کا PSID رقم سے موازنہ کرے گا۔ eCPR تیار کی جائے گی، اگر یو ایس ڈالر ٹیکس موصولہ رقم، یو ایس ڈالروں میں PSID رقم سے ہم آہنگ ہو جائے۔ کم ادائیگی کی صورت میں، سسٹم ٹیکس دہندگان کے لیے کم ادائیگی کے بارے میں ایس ایم ایس/ای۔ میل تیار کرے گا۔ 100 یو ایس ڈالروں تک کی کم رقم بڑے شہروں NBP کی نامزد برانچوں میں نقد جمع کرائی جاسکتی ہے۔ پریشانی سے بچنے کے لیے ٹیکس گزار ٹیکس کی مالی ذمہ داری کے علاوہ مزید 50 ڈالر ارسال کر سکتا ہے تاکہ متعلقہ بینک واجبات پورے ہو سکیں۔ زائد رقم اگر کوئی ہو، عارضی اکاؤنٹ میں جمع کی جائے گی جو سکیم کے خاتمے کے بعد بند کر دیا جائے گا۔

d) NBP۔ کراچی T+I بنیاد پر جاری کردہ eCPR, eCR کی غیر ملکی کرنسی آمدن کا NBP نیویارک میں رکھے گئے SBP کے نوسٹرو اکاؤنٹ میں تصفیہ کرے گا۔

e) NBP۔ کراچی، eCPR جن کے سلسلے میں SBP نوسٹرو اکاؤنٹ میں تصفیہ کیا گیا ہے کے تصفیہ کی سمری پیش کرے گا۔ سمری میں جملہ دیگر کے eCPRs کے مطابق پاکستانی روپوں اور یو ایس ڈالروں میں ٹیکس کی مالی ذمہ داری شامل ہو گی۔

f) SBP سرکاری اکاؤنٹ میں پاکستانی روپوں میں وہ رقم جمع کرے گا جو eCRPs کے ذریعے اکٹھی ہوئی ہے اور متجہ مبادلہ شرح کا فرق SBP اکاؤنٹ پر ہو گا۔

ii) یو اے ای (UAE) درہم میں ٹیکس کی ادائیگی

a) اثاثہ جات کے اقرار نامہ کی تکمیل اور PSID کی تیاری کے بعد، جیسا کہ پیرا "4" بالا میں بیان کیا ہے، ٹیکس گزار معمول کے سرکاری بینکاری چینلوں کے ذریعے ٹیکس مالی ذمہ داری جو PSID میں ظاہر کی گئی ہے، اس کے مقابل SBP کو درج ذیل اکاؤنٹ میں AED فنڈ ارسال کرنے کا بندوبست کرے گا۔

استفادہ کنندہ کا متعلقہ بینک: یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ

وصول کنندہ کا بینک پتہ: دیرا، دبئی، یو اے ای (UAE)

وصول کنندہ کا بینک سوفٹ کوڈ: UNILAEAD

وصول کنندہ کسٹمز کا بینک اکاؤنٹ کا نام: نیشنل بینک آف پاکستان

وصول کنندہ کسٹمز کا اکاؤنٹ نمبر: 200548999

ادائیگی کی ہدایات: NBP-KARACHI میں SBP کے کلیکشن اکاؤنٹ نمبر 4156252174 میں منتقل کریں

ٹیکس گزار مذکورہ بالا ضروری ہدایات کے حامل سوفٹ (Swift) پیغام میں اپنا PSID نمبر، CNIC، تاریخ پیدائش (DOB) اور مقام پیدائش (POB) بھی شامل کرے گا۔

b) یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ، دبئی کی جانب سے اس طرح موصولہ رقم اپنے ساتھ رکھے گئے نیشنل بینک آف پاکستان صدر دفتر کراچی کے اکاؤنٹ میں جمع کی جائے گی۔

c) NBP کراچی اپنے اکاؤنٹ میں رقم کی وصولی کی تصدیق اور ضروری چھان بین کے بعد؛ PSID نمبر جو سوفٹ (Swift) پیغام میں دیا گیا، اس کے اندراج کے ذریعے FBR پورٹل میں ٹیکس کی تفصیل تک رسائی حاصل کرے گا۔ اس کے بعد متعلقہ افسر اس طرح موصولہ رقم شعبہ میں درج کرے گا۔ سسٹم موصولہ رقم کا PSID رقم سے موازنہ کرے گا۔ eCPR تیار کی جائے گی، اگر AED میں موصولہ رقم، AED میں PSID رقم سے ہم آہنگ ہو جائے۔ کم ادائیگی کی صورت میں، سسٹم ٹیکس گزاروں کے لیے کم ادائیگی کے بارے میں ایس ایم ایس/ای۔ میل تیار کرے گا۔ 100 یو ایس ڈالروں کی مساوی رقم بڑے شہروں NBP کی نامزد برانچوں میں نقد جمع کرائی جاسکتی ہے۔ پریشانی سے بچنے کے لیے ٹیکس گزار ٹیکس کی مالی ذمہ داری کے علاوہ مزید AED200 ارسال کر سکتا ہے تاکہ متعلقہ بینک واجبات پورے ہو سکیں۔ زائد رقم اگر کوئی ہو، عارضی اکاؤنٹ میں جمع کی جائے گی جو سکیم کے خاتمے کے بعد بند کر دیا جائے گا۔

(d NBP۔ کراچی T+I بنیاد پر غیر ملکی کرنسی آمدن کا فرسٹ ابو ظہبی بینک PJSC۔ ابو ظہبی میں رکھے گئے SBP کے نوسٹرو اکاؤنٹ میں تصفیہ کرے گا۔

(e NBP۔ کراچی، eCPR جن کے سلسلے میں SBP ناسٹرو اکاؤنٹ میں تصفیہ کیا گیا ہے کے تصفیہ کی سمری پیش کرے گا۔ سمری میں جملہ دیگر کے eCPRs کے مطابق پاکستانی روپوں اور AED میں ٹیکس کی مالی ذمہ داری شامل ہو گی۔

(f SBP سرکاری اکاؤنٹ میں پاکستانی روپوں میں وہ رقم جمع کرے گا جو eCRPs کے ذریعے اکٹھی ہوئی ہے اور منتجہ مبادلہ شرح کا فرق SBP اکاؤنٹ پر ہو گا۔

6) پاکستان میں رکھی گئی غیر ملکی کرنسی پر ٹیکس کی ادائیگی

(i پاکستان میں رکھی گئی غیر ملکی کرنسی میں درج ذیل اثاثہ جات شامل کیے جائیں گے۔

- اقرار کنندہ کی زیر ملکیت نقدی جو آرڈیننس کی دفعہ 8(a) کے ذریعے مقرر کردہ طریقے سے بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائی گئی ہو۔
- 8(b) کی شرائط کے اقرار کنندگان کے اپنے غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ میں موجود اور برقرار رکھی گئی غیر ملکی کرنسی، اور
- پاکستان بناؤ سرٹیفکیشن (PBCS) میں سرمایہ کاری کی گئی رقم کی عرفی قیمت۔

(ii مذکورہ اثاثہ جات شق 3 بالا میں دیے گئے طریقہ کار کے مطابق پاکستانی روپوں میں تبدیل کیے جائیں گے۔ اس طرح شمار کردہ پاکستانی روپوں میں مالیت بینک کے نام، برانچ کا نام اور اکاؤنٹ نمبر کے ساتھ ایف بی آر کے ویب پورٹل پر ظاہر کی جائے گی۔

(iii پھر ٹیکس گزار https://paysys.fbr.gov.pk کے ذریعے پاکستانی روپوں اور AED میں PSID تیار کرے گا، جس کے سلسلہ وار نمبر (PSID نمبر) کا پرنٹ لینے کے علاوہ ٹیکس گزار کے اپنے ریکارڈ میں اندراج کیا جائے گا۔

(iv ایسی ٹیکس کی ادائیگی، بینک دولت پاکستان میں رکھے گئے بینک کے مقامی USD کلیرنگ اکاؤنٹس کے ذریعے مقامی طور پر کی جائے گی۔ اس مقصد کے لیے ٹیکس گزار اپنے بنیکار کو چیف منیجر SBPBSC-KO، کے نام ڈیبٹ اتھارٹی جاری کرنے کی ہدایات جاری کرے گا جس میں ٹیکس کی مالی ذمہ داری کی حد تک اکاؤنٹ ڈیبٹ کرنے مجاز کیا جائے گا۔ ڈیبٹ اتھارٹی میں ٹیکس گزار کی PSID کی صراحت کی جائے گی تاکہ eCPR تیار کی جا سکے۔

7) 30جون2019کے بعد ٹیکس کی ادائیگی

i) بیرون پاکستان رکھے گئے اپنے اثاثہ جات یا پاکستان میں رکھی گئی اپنی غیر ملکی کرنسی ظاہر کرتے وقت ٹیکس گزار اپنا اقرار نامہ FBR پورٹل پر فائل کرے گا اور PSID تیار کرے گا جس میں 30جون 2019 کو یا اُس سے قبل پاکستانی روپوں اور غیر ملکی کرنسی (یا USD میں یا AED) ٹیکس مالی ذمہ داری ظاہر کی جائے گی۔

ii) غیر ملکی کرنسی میں ٹیکس مالی ذمہ داری جو مذکورہ بالا PSID میں ظاہر کی گئی ہو، وہ رقم ہو گی جس پر قابل اطلاق شرح سے سرچارج عائد کیا جائے گا، اگر ٹیکس گزار 30جون 2019 کے بعد اپنی مالی ذمہ داری ظاہر کرے۔ نادہندگی سرچارج کی ادائیگی کے لیے PSID ٹیکس اور سرچارج کی ادائیگی کے وقت تیار کی جائے گی۔

8) پاکستان میں لائے گئے اثاثہ جات کی رجسٹریشن

i) بیرون ملک رکھے گئے اثاثوں کو پاکستان لانے کے خواہشمند ٹیکس گزار ان اثاثوں کو بینکاری چینل سے پاکستان میں موجود اپنے اکاؤنٹس میں جمع کروائیں گے، چاہے وہ پاکستانی روپے یا کسی بیرونی کرنسی میں اور پاکستان میں کسی بھی بینک میں ہوں۔

ii ٹیکس گزار ویب پورٹل http://pakistanbanaocertificates.gov.pk کے ذریعے پاکستان بناؤ سرٹیفکیٹس (PBCs) خرید کر بھی اپنے لیکوئیڈ اثاثوں کو پاکستان واپس لا سکتے ہیں۔

iii) واپس لائے گئے اثاثہ جات وصول کرنے والا پاکستانی بینک اثاثہ جات رجسٹریشن سرٹیفکیٹ (ARC) جاری کرے گا جس میں تفصیلات مثلاً ترسیل کنندہ کا نام FCY میں رقم اور ٹیکس گزار IBAN شامل ہوں گی۔ اے آر سی (ARC) کا ایک منفرد حوالہ نمبر ہو گا جو ٹیکس گزار FBR کو رپورٹ کرنے کے لیے استعمال کرے گا۔ ٹیکس گزار FBR کی ویب پورٹل پر بھی ARC اپ لوڈ کرے گا۔

iv) بینک ان قواعد کے تحت صرف اُن اثاثہ جات کے سلسلے میں اے آر سی (ARC) جاری کرے گا جو آرڈیننس کے اجراء کی تاریخ پر یا اُس کے بعد واپس لائے گئے ہوں۔

v) SBP یا تو اپنے باقاعدہ معائنے کے حصے کے طور پر یا خصوصی معائنہ کے ذریعے بینک کی جانب سے جاری کردہ ایسے تمام سرٹیفکیٹس کے ریکارڈ کا معائنہ کر سکتا ہے تاکہ اُن درست ہونے اور بنیادی ریکارڈ کے ساتھ ان مطابقت اور ترسیل زر کی تصدیق کی جا سکے۔

9) مشکلات کا ازالہ

i) SBP ادائیگی/ترسیل (واپس لانے) کے عمل میں کسی بھی قسم کی مشکلات کے ازالے کے لیے وقتاً فوقتاً نوٹیفکیشنز/سرکلرز/ایف اے کیوز (FAQs) جاری کرے گا۔